سورۃ الانعام

Lesson No 77
(1 - 11)

Root Words.

حمد ← شکر + تعریف ← Praise + Thanks.

خلق ← اندازہ کرنا، بنانا

یعدلون ← ع - د - ل ← عدل + بے انصافی کرنا - دو ول اضداد

طین ← مٹی

مسمّی ← سمو ← کسی چیز کو مقرر کر دینا + اسم کیلئے

شک کیلئے قرآن میں چھ الفاظ

شک : دو نظریات میں سے کسی ایک کو کم علمی کی بنا پر ترجیح نہ دینا

شبہ : دو چیزوں کے ایک جیسے ہونے پر اشتباہ میں پڑ جانا۔

مِرْیَۃ : نچوڑنا، مسلنا، تھن سے دودھ سے نچوڑنا
"اِن ترکن لبن"

← ادھار کے معنی مار بحث، جھگڑے کیلئے۔ بار بار کسی چیز پر بات کرنا، شک کا پہلو نکالنا ایسی چیز پر جس میں شک کی گنجائش نہ ہو۔

لبس : دو چیزوں / نظریات کو آپس میں ملا کر حقیقت کو چھپا کر کسی کو شک میں مبتلا کر دینا۔

مرج : دو چیزوں، نظریات کا مکس ہو جانا۔
Like branches of tree.

لاریب : ایسا شک جس میں اضطراب ہو۔ بے چینی ہو

یمترون ← مریٰ ← جھگڑے کیلئے

اعرض ← منہ پھیر لینا - غافل ہو جانا۔

انبوہ ← ن۔ ب۔ و ← بڑی بھیڑ
عام لفظ ہجوم کا بھی ہے۔

ہنسی اُڑانا / ہزل ← ھ۔ ز۔ ل ← کسی کا اندرونی مذاق اڑانا
(خلافِ عقل سمجھ کر ایسا کام جو کسی نے کیا بھی نہ ہو ← عیب سمجھ کر)

تمسخر ← کسی کو حقیر + ذلیل + ذلالت کر کے مذاق اڑانا۔ عیب بیان کر کے۔
(اس سے زیادہ برا ہے۔)

قرن ← ایک چیز کو دوسری کے ساتھ باندھنا / ملانا
اس رسی کے ساتھ جس سے زیادہ اونٹ باندھے جائیں۔
ایسی جماعت کے لیے ← جو ایک زمانے کے ہوں،
یا ہم منصب ہوں۔
(۱۵ سے ۱۰۰ سال تک)
(قرن ← وہ ایک قرن زندہ رہا۔ کوئی دیکھو) ← **عبد اللہ بن بشر معاذی**
← آپ نے دعا دی وہ ۱۰۰ سال زندہ رہا۔

مکّنھم ← مکان / کون ← جگہ / مکان / کون و مکان / مکین
← اگر نیست آجائے تو "قوت / اقتدار / طاقت دینا کسی کو۔"
Imp

مدرارا ← د۔ ر۔ ر ← ① سب سے زیادہ برسنے والی بارش
② سب سے زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی کے لیے بھی۔
مطر + سیل + غمام — بارش میں بادل آ کر سورج کو چھپا لے۔

انشانا ← ن۔ ش۔ و ← اٹھانا، پروان چڑھانا۔

قرآن میں کاغذ کیلئے دو الفاظ

قرطاس ← ق-ر-ط-س ← لکھی ہوئی کوئی بھی تحریر + چٹھی + لکھی ہوئی کوئی بھی چیز

First form of paper — by egyptian people.

قرطاس ابیض ← مکمل رپورٹ جو شائع ہو چکی ہو + اہم معاملا کے دو ٹوک واضح رپورٹ ہے

ر-ق-ق ← دل کی نرمی کیلئے + نرم ہونا + رقیق القلب

لمس ← ہاتھ کی انگلیوں سے کسی چیز کا ٹٹولنا۔

مس ← جسم کے ساتھ کسی چیز کا لگ جانا۔

← عذاب کیلئے گھیرنا۔

حاق ← ح-ی-ق ← کسی پر مصیبت + آفت کا نازل ہونا جس سے وہ گھر جائے۔ برے معنوں کیلئے

احاطہ ← حفاظت کیلئے گھیرنا۔

کذبا ← جھوٹ کیلئے

اگر شد آجائے تو ← جھٹلانا ← حقیقت کو۔

Lesson No 77 Tafseer (1 - 11) الانعام

الانعام ← مویشی ← حلت/حرمت کے بارے میں بات ← اہل عرب کے وہم۔

16، 16 رکوع

بجز کچھ آیات کے سوا تمام سورت ایک رات میں نازل ہوئی اور صحابہ نے رات میں ہی لکھ لی۔

← عبداللہ بن مسعود سے انعام کی فضیلت جب نازل ہوئی

70 ہزار فرشتے اسکے اردگرد تھے

← حاکم نے جابر سے روایات کی۔

آپؐ نے تسبیح کی اور فرمایا کہ اس سورت کے نزول کے وقت اسکے اردگرد اتنے فرشتے تھے

کہ آسمان کا افق بھر گیا۔ / افق کا کنارہ

← عمر فاروقؓ کا قول

سورۃ الانعام قرآن کا لب لباب ہے۔

خلاصہ / نچوڑ تھا

⇒ Points of Surah Anaam.

* توحید کی دعوت / شرک کو رد کیا گیا ہے
* عقیدہ آخرت کی تبلیغ / دنیاوی زندگی رد کی گئی
* اصول اخلاق - جن پر بھی معاشرے کی
* جہالت کے وہم رد کئے گئے
* آپؐ کی دعوت / تبلیغ کے خلاف کرنے والے کو
* آپؐ + مسلمانوں کو دعوۃ کا کام کرنے پر تسلی دی
* حضرت ابراہیمؑ کا واحد Model + الہ دین کی وضاحت کے طور پر رکھا۔

کیونکہ اہل عرب + بنی اسرائیل دونوں آپ کو مانتے تھے۔

توحید کی دلیل

1. حمد + شکر کریں — واضح دلیل نیلا آسمان + زمین

سات آسمان ← اوپر / نیچے without pillars

سورۃ الملک ← Ayat NO 3,4

سات زمینیں بھی بنائی ہیں

ظلمتیں ← اندھیرے ہزار ہیں۔

نور ← صرف ایک ہے ہدایت کا نور + جو صراطِ مستقیم کی طرف لے جائے۔

مشرکین مکہ ← یہ تو مانتے تھے کہ اس کائنات کو بنانے والا + سورج کا نکلنا + زمین آسمان سب اللہ رب العزت نے بنایا ہے۔

لیکن ساتھ اپنے بتوں کو شریک ٹھہراتے ہیں۔

شرک ← کبیرہ گناہ

حضرت لقمانؑ کی اپنے بیٹے کو نصیحت

یبنی لا تشرک باللہ ط ان الشرک لظلم عظیم

[illegible]

توحید ← (ذات، صفات، حقوق، اختیارات)

ان سب میں صرف اللہ کو اکیلا ماننا اور نہ کسی کو شریک ٹھہرانا۔

2

ابو موسیٰ اشعری سے روایت

آپؐ کو فرماتے ہیں۔
حضرت آدمؑ کو مٹی کی ایک خاص مقدار سے بنایا جس میں زمین کے تمام اجزا شامل کیے گئے۔ اسی کی وجہ سے اولادِ آدم رنگ / روپ / اخلاق / عادات میں مختلف ہیں۔ نرم / سخت۔ **انسان کی ابتدا مٹی سے**

سورۃ سجدۃ ← بَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ Ayat No 7

غور کرے۔

① انسان اپنی حقیقت پر غور کرے۔ یہ مٹی کی دھول ہے۔
② مر کر دوبارہ تخلیق کیا جا سکتا ہے۔ غور و غرور نہ کرو / عاجز رہو۔

دلیل ⇓ سورۃ الرعد آیت نمبر 5

← اجل مسمیٰ کے تین مطلب

مدتِ مقررہ

① کسی کو زندگی گزارنے کیلئے وقت دیا جاتا ہے تو وہ مدت حیات ہے تقدیر کی طرف سے
② بعث ← اٹھانا ← خلق کو اٹھائے جانے کا قیامت۔ اجل مقرر ہے۔ سارے انسان کو اٹھانے کا۔
③ کسی قوم کی ہلاکت کا بھی اجل مقرر ہے۔

دلیل ⇓ سورۃ الاعراف نمبر 36

* اہل مکہ شک کرتے تھے قیامت کے آنے پر ہم دوبارہ کیسے پیدا کیے جائیں گے۔

مکی دور کے تیرہ سال سے آپ نے لوگوں کو عقائد سمجھائے — Foundation
توحید، آخرت، رسالت

مدنی دور سے میں بلڈنگ تعمیر ہوئی۔

← ان کے گمراہ خیال میں ← اہل مکہ کے بارے میں
- رسول امیر ہو۔
- فرشتہ ہو۔

3- whatever you are doing, Allah SWT knows very well.

ایمان ایسا کہ اگر گھر میں چھپ کر بھی کچھ غلط کرنے لگو تو ڈر جاؤ۔

← حضرت علیؓ کا مبارک قول

"گناہ کے چھوٹا ہونے کو نہ دیکھو بلکہ اس ہستی کی عظمت کو دیکھو جس کی تم نافرمانی کرتے ہو۔"

4- سارے پیچھے چھوڑ کر پھر کیا ہوا ہے جو نشانیاں اللہ کی طرف سے آئیں وہ ان کو نظر انداز کر گئے۔
آخرت کو، اجل مسمی کو،

اللہ سبحان و تعالیٰ کی سنت ← وہ کسی قوم کو آگے بڑھانے کیلئے بیٹا نوازتا ہے اور اگر غرور و تکبر آ جائے تو دیکھ اسکو ہلاک کر دیتے ہیں۔

5۔ آپ کی ہدایت کا، عذاب سے ڈرانا سب کا مذاق اڑاتے تھے۔ جواب تمہیں خبریں مل لیں گی۔

• ہجرت کی

• اسلام کو پے در پے کامیابیاں ← قیصر و کسریٰ کا خواب پورا ہوا۔

6۔ اُن امتوں کو ہلاک کیا ← جنکو ایسا اقتدار دیا تھا جو کسی کو نہیں دیا۔ اہل مکہ کو بھی نہیں۔

قوم عاد، قوم ثمود، قوم فرعون ← اولاد، مال، قوم نوح ← سب سے مضبوط قد، جسمانیت، کھانے پینے

قوم ← پہاڑ تراشنا کے لحاظ سے۔

* کسی بھی قوم میں بارش + نہریں ← خوشحال زندگی کی نشانی ہے۔ بنجر زمین سونا اگلنا، بیماری چلی جاتی ہے۔

* حسن بصریؒ کے پاس کچھ لوگ آئے۔

میرے ہاں اولاد نہیں
میرے ہاں بارش نہیں ہوتی
ہمارے ہاں قحط ہے
} ہمارے لیے دعا کریں۔

آپ نے سب سے کہا کہ استغفار کرو۔

اسکا نتیجہ میں بارش ہوتی ہے اور زمین سونا اگلتی ہے۔

سورۃ نوح ← آیت نمبر ۱۰ سے 13

امتوں کے گناہ

اللہ کو نہ مانا، رسول کو نہ مانا، آیات کو جھٹلایا۔

↓

چیلنج کر دیا۔

ابیع بن خلف کے بعد میں مسلمان ہوئے اور شہید ہوئے۔

عبداللہ بن ابیع امیہ کی ڈیمانڈ

میں تب تک آپ پر ایمان نہ لاؤں گا جب تک آپ ہمارے سامنے آسمان پر چڑھیں، وہاں سے کتاب لائیں۔ پھر بھی ہم دیکھیں گے کہ ایمان لانا ہے نہیں باقی سب کا بھی یہی مطالبہ تھا

7. کفار مکہ کے تکبر کی شدت بیان کی ہے۔

اہل مکہ آپ کو سامنے کہتے تھے۔

8. فرشتہ ساتھ آتا۔

فرشتہ نازل آنے ہونے کی وجہ

سورۃ الحجر آیت نمبر 14، 15

سورۃ طور آیت نمبر ۴۴

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۴۲

فرشتے تب آتے ہیں جب وحی / عذاب لانا ہو۔
اور وحی تو تم مان نہیں رہے اور عذاب کے انتظار میں ہو۔

9. فرشتہ انسانی شکل میں بھیجتے

یعنی وحشت سے مر جاتے۔ آپ نے حضرت جبرائیل کو

کو دو دفعہ اصلی شکل میں آئے۔

* ان کے چھ سو پر تھے اور انکی جسما جسامت سے تمام افق بکھر گئے تھے۔ (بخاری)

* حضرت جبرائیل آپ ﷺ کے پاس دحیہ قلبی (صحابی) کی شکل میں آئے۔

حضرت ابراہیم / حضرت لوطؑ کے پاس بھی انسانی شکل میں آئے۔

15- جب تم روئے زمین پر چلو پھرو تو جھٹلانے والے کے انجام پر غوروفکر کرو۔

عرب کے اردگرد تباہ ہوئی قوموں کے علاقے پائے جاتے تھے۔ سیاحت انکی عادت تھی۔ نشانات سے انجام کی پرواہ کرو۔

توحید پرست — نور / صراط مستقیم

بندگی کرنے کی وجہ — مٹی سے بنے ہیں۔

ہے وہ بندگی کے قابل ہے۔ اور وہی تو ہے

Respect or Overall جزاک